سوال

(262)کیا ہر مسلمان کو نکاح پڑھانے کی اجازت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ہر مسلمان کو نکاح پڑھانے کی شرعاًاجازت ہے ،اس کے لئے کیا شرائط ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر عاقل بالغ مسلمان بوقت ضرورت شرعاًنکاح پڑھا سکتا ہے بشرطیکہ وہ نکاح کے بنیادی احکام و مسائل مثلاًایجاب و قبول وغیرہ سے آگاہی رکھتا ہو جیسا کہ قرآن مجید میں ہے :

وَأَنكِحُوا الأَيـٰمىٰ مِنكُم وَالصّـٰلِحينَ مِن عِبادِكُم وَإِمائِكُم ۚ إِن يَكونوا فُقَراءَ يُغنِهِمُ اللَّهُ مِن فَضلِهِ ۗ وَاللَّهُ وٰسِعٌ عَليمٌ ﴿٣٢﴾... النور

ترجمہ : ’’اور نکاح کر دو اپنے بیوگان کا اور اپنے نیک چلن غلاموں اور لونڈیوں کا ۔‘‘

وَلا تُنكِحُوا المُشرِكينَ حَتّىٰ يُؤمِنوا ۚ ﴿٢٢١﴾... البقرة

’’اور اپنی (لڑکیوں کا) مشرکین سے نکاح نہ کرو جب تک وہ مسلمان نہ ہوں ۔‘‘

ان دونوں آیات کریمہ میں بغیر کسی شرط وقید کے ہر ایک عاقل مسلمان کو نکاح پڑھنے پڑھانے کی شرعاً اجازت جھلک رہی ہے تاکہ وہ نکاح پڑھانے کی اہلت سے بہرہ ور ہو یعنی دولہا کی معاشی حیثیت کے موافق مہر مقرر کرکے لڑکی کے شرعی ولی کی اجازت اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہو ایک عاقل ، بالغ مسلمان شرعاًنکاح پڑھا سکتا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص669